السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پچھلے دنوں لیدر سے بنے ہوے کوٹ پہننے کے مسئلہ پر ہم میں کافی گرما گرم بحث ہوئی کچھ بھائیوں کا خیال تھا کہ یہ کوٹ عموماً خنزیر کی کھالوں سے بنائے جاتے ہیں اور اگر واقعی یہ خنزیر کی کھالوں سے بنائے جاتے ہیں تو ان کے پہننے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے ؟ کیا شرعی طور پر ان کا استعمال جائز ہے ؟ بعض دینی کتابوں مثلاً یوسف قرضاوی کی (الحلال والحرام) اور (الفقہ علی المذاھب الاربعہ) میں اگرچہ اس مسئلہ کا ذکر ہے لیکن انہوں نے اس مسئلہ کو اچھی طرح واضح نہیں کیا لہذا امید ہے آپ اس مسئلہ کی وضاحت فرما دیں گے ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا :

«اذا دبغ الاہاب فقد طہر» (صحیح مسلم)

"جب کھال کو رنگ دیا جائے تو وہ پاک ہو جاتی ہے ۔" نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

«دباغ جلود المیتة طہورہا» (صحیح مسلم)

"مردہ جانوروں کی کھالوں کی رنگائی ان کی طہارت ہے ۔" لیکن اس مسئلہ میں علماء کا اختلاف ہے کہ یہ حدیث تمام کھالوں کے لئے ہے یا صرف ان مردہ جانوروں کی کھالوں کے لئے ہے جو ذبح کرنے سے پاک ہو جاتے ہیں مثلاً اونٹ گائے بکری وغیرہ ان کی کھالوں کو جب رنگ لیا جائے تو وہ پاک ہیں اور علماء کے صحیح قول کے مطابق ان کا چیز کے لئے استعمال جائز ہے خنزیر اور کتے جیسے جانور جو ذبح کرنے سے بھی پاک نہیں ہوتے ان کی کھالوں کے بارے میں اہل علم میں اختلاف ہے کہ وہ رنگنے سے پاک ہوتے ہیں یا نہیں؟ احتیاط اس میں ہے کہ انہیں استعمال نہ کیا جائے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ :

«من اتقی الشبہات فقد استبرأ لدینہ وعرضہ» (صحیح بخاری)

"جو شخص شبہات سے بچ جائے اس نے اپنے دین اور عزت کو بچا لیا ۔"

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ :

«دع ما یریبک الی ما لا یریبک» (سنن ترمذی)

"جس میں شک ہو اس کو چھوڑ دو اور جس میں شک نہ ہو اس کو لے لو ۔ (شیخ ابن باز)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر 273

محدث فتویٰ